



سوال

نجات و شرمندگی کی وجہ سے گھر میں نماز پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں گھر میں نماز پڑھتا ہوں اور اس کا سبب یہ ہے کہ میری طبیعت میں شرمیلا پن بہت زیادہ ہے میں نوافل دعاء اور تسبیح بھی کثرت سے پڑھتا ہوں تو کیا گھر میں پڑھی جانے والی نماز قبول نہیں ہوتی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ پر فرض یہ ہے کہ نماز مسجد میں باجماعت ادا کریں۔ وہ نجات اور شرمیلا پن جو کسی شرعی واجب کے ترک کا سبب بنے۔ وہ بزدلی ہے۔ لہذا اس نجات کی وجہ سے واجب کو ترک کرنا جائز نہیں بلکہ آپ کو مسجد میں باجماعت نماز ادا کرنے کا عادی بنانا چاہیے۔ ایک دن اگر نجات محسوس ہوگی تو دوسرے دن یہ خود بخود ختم ہو جائے گی لیکن اگر نوبت یہاں تک پہنچ جائے کہ آپ کے لئے مسجد میں جانا مطلقاً ممکن نہ ہو اور آپ گھر میں نماز پڑھ لیں تو آپ کو گناہ نہ ہوگا کیونکہ یہ نجات وغیرہ بھی ایک عذر ہے اور ارشاد باری تعالیٰ ہے:

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ

۱۱ ... سورة التائبین

"سو جہاں تک ہو سکے تم اللہ سے ڈرو۔"

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

وإذا أمرتكم بأمر فأتوا منه ما استطعتم۔"

(صحیح بخاری کتاب الاعتصام بالكتاب والسنة باب الاقضاء سنن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ح: (7288) و صحیح مسلم کتاب الحج باب فرض الحج مرة في العمر - ح: (1337)

"جب میں تمہیں کوئی حکم دوں تو مقدر و بھراطاعت بجالاؤ۔"

حداماعندی واللہ اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

فتاویٰ اسلامیہ

ج 1 ص 496

محدث فتویٰ